واقفیت عامہ

رہنمائے اساتذہ کتاب

جماعت سوم

ڈاکٹر طاہر محمود

Daniyal Publications

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ایکسل بُک کمپنی

واقفیت عامہ

GENERAL KNOWLEDGE

رہنمائے اساتذہ

3

تیسری جماعت

قومی نصاب 23-2022 کے عین مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

جُملہ حقوق بہ حق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اُجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی حصّہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرہ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: واقفیت عامہ رہنمائے اساتذہ (برائے جماعت سوم)

مصنفین و مؤلفین: رابعہ امان

ناشر: ایکسل بک کمپنی
7 میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: +92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 / +92 324 899 1363

پرنٹر: ایم اے پرنٹر، بندروڈ لاہور۔

گرافکس ڈیزائنگ: عبدالقادر (اسلام آباد)، عمادالدین (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

پروسیسنگ: سلور سکین (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

آئی ایس بی این نمبر: 978-969-7715-61-9

مؤلفین و مرتبین

رابعہ امان
ایم۔فل۔اُردو (جاری) الحمد یونی ورسٹی، اسلام آباد
ایم۔اے (اُردو)، پنجاب یونیورسٹی
بی ایڈ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فہرست

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر
۱۔	بڑوں کا ادب	
۲۔	قدرتی وسائل	
۳۔	حکومت اور شہریوں کا کردار	
۴۔	قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ	
۵۔	علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ	
۶۔	فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہ	
۷۔	اختلافات ختم کرنا	
۸۔	بدلتی دُنیا	
۹۔	ایجادات	
۱۰۔	خوراک	
۱۱۔	مسکن	
۱۲۔	سورج	
۱۳۔	جاندار اجسام میں تبدیلیاں	
۱۴۔	توانائی اور اس کے ذرائع	
۱۵۔	کشمیر جنت نظیر	

مجوزہ خاکہ برائے تدریس

تفصیل	دورانیہ
ایک پیریڈ	۴۰ منٹ
سابقہ معلومات کا اعادہ/ آمادگی	۵ تا ۷ منٹ
اعلان سبق/ پیشکش/ وضاحت/ مشقی کام	۵ تا ۷ منٹ
طلبہ کی شمولیت، کارکردگی، پڑھائی لکھائی، دیگر سرگرمیاں، کام کا جائزہ	۲۰ تا ۳۰ منٹ

تعارف:

خدائے بزرگ و برتر کا شکر اور احسان ہے کہ "ایکسل بک کمپنی کی واقفیت عامہ" کو پذیرائی مل رہی ہے۔ اس کتاب سے اساتذہ اور طلبا استفادہ کر رہے ہیں اور نہایت دلچسپی کے ساتھ اُردو سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کی یہی دلچسپی اُردو زبان کی نشو ونما میں مدد و معاون ثابت ہو رہی ہے۔

مسلسل تحقیق و مشاہدے نیز اساتذہ کی آرا و تجاویز کی روشنی میں اس کتاب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ اساتذہ کی رہنمائی اور سہولت کے پیشِ نظر رہنمائے اساتذہ کو بھی نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھا گیا ہے:

- تدریسی مواد کی وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم
- تحریری و عملی سرگرمیوں کے لیے تجاویز، ان کی وضاحت و حل
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ
- تین معیاد میں تقسیم نصاب
- ہر سبق کے عمومی و خصوصی مقاصد کی وضاحت
- کتاب میں دی گئی مشقوں کے حل
- تفاہیم، قواعد، تخلیقی لکھائی کروانے کے طریقے اور تجاویز
- تختۂ نرم کے لیے تجاویز
- اوقاتِ کار کی تقسیم
- جائزہ رپورٹ برائے اساتذہ

مقاصد:

واقفیت عامہ کے ذریعے بچوں کو وہ علم فراہم کرنا ہے جو ان کو زندگی کے ہر موقع پر مفید ہو اس مقصد کے پیشِ نظر انھیں بنیادی معلومات کے ساتھ ساتھ دیگر معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں اور اسباق کی ترتیب ایسی رکھی گئی ہے کہ وہ اپنی ذات اور پھر اپنے اردگرد کا جائزہ لیتے ہوئے دنیا بھر کی مفید معلومات تک پہنچیں اس طرح ان میں علم حاصل کرنے کی جستجو خوب پروان چڑھے گی۔

ذخیرۂ الفاظ:

ذخیرۂ الفاظ کو بطور املا کروانا، نیز عبارت میں استعمال کروانا۔

تفہیم:

خالی جگہ میں درست لفظ لکھوانا، تصویر دیکھ کر واقعہ سازی کرنا، تصویر دیکھ کر جملے بنانا، سوالات کے زبانی و تحریری جوابات دینے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

تحریری استعداد:

الفاظ سازی، جملہ سازی کروانا اور مختلف واقفیت کے موضوعات پر اپنے علم کا بہترین اظہار کرنا۔

خصوصی مقاصد:

- طلبا کو اخلاقی اقدار کا پابند بنانا۔
- نظم و ضبط سکھانا۔

ان کے رہن سہن اور دیگر طور طریقوں کو دینی تعلیمات اور تہذیب و تمدن سے آراستہ کرنا اور انھیں اچھا مسلمان، کارآمد شہری اور محبِّ وطن پاکستانی بنانا۔

معلومات سکھانے کے لیے دیکھنے اور سننے کے مواقع کثرت سے فراہم کیجیے۔ اس کے لیے ضروری لوازمات میں فلیش کارڈز، تصاویر، اخبار، ماڈل، آڈیو، مختلف چیزوں، جگہوں کا مشاہدہ کرنا، ان کے بارے میں گفت گو کرنا، زبانی سوالات کرنا اور زبانی جوابات سننا، معیاری گفت گو، الفاظ کا چناؤ اور درست ادائیگی کا دھیان کرنا شامل ہے۔ اس سے طلبا کے سوچنے، سمجھنے، سننے، بولنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور مطالعے کا شوق پروان چڑھے گا۔

سن کر لکھنے، مثلاً املا یا سوالات کو سن کر ان کے جوابات لکھنے یا ہدایات سن کر ان پر عمل کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا بھی ضروری ہے۔

طلبا کو زیادہ سے زیادہ بولنے کے مواقع فراہم کرنا اور دورانِ سبق سوالات کے جوابات سننا، طلبا کو سبق سے ملتا جلتا واقعہ یا کہانی سنانے کے لیے کہنا، نظمیں سننا، ڈرامے کے دوران مکالموں کی ادائیگی اور آواز کا اتار چڑھاؤ سکھانا بھی ضروری عمل ہے۔ اس سے انھیں بولنے اور گفت گو کرنے کا سلیقہ آئے گا۔ اسی طرح انھیں اپنے پسندیدہ موضوع/عنوان پر اپنے خیالات کے اظہار کا موقع بھی فراہم کرنا چاہیے۔

تدریسِ واقفیت عامہ کے لیے اہم ہدایات:

- سکھانے کے عمل کے لیے کلاس میں دوستانہ ماحول رکھیے۔
- خوف و دہشت کی فضا میں صلاحیتیں دم توڑ جاتی ہیں۔
- پیار اور محبت بھرا ماحول صلاحیتوں میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔

اغلاط کی اصلاح نہایت دوستانہ انداز میں کیجیے۔

اچھا کام کرنے پر ''شاباش'' کہیے، حوصلہ افزائی کے لیے سٹرفکیٹ یا انعام دیجیے۔ ایسا کرنے سے بہترین نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ بچے ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش میں مزید محنت کرتے ہیں اور شوق سے پڑھتے ہیں۔

''رہنمائے اساتذہ'' کا مطالعہ ضروری ہے۔ کسی مشکل کی صورت میں دیگر ساتھی اساتذہ/صدر معلم سے مدد لی جا سکتی ہے۔

اعادہ/ آمادگی:

کوئی بھی نیا سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سابقہ معلومات سے متعلق گفت گو یا سوال کیجیے۔ نہایت دلچسپ انداز میں نیا سبق پڑھانے کے لیے ذہنی طور پر آمادہ کیجیے۔ مثلاً سبق سے ملتی جلتی کہانی یا واقعہ سنانا، قرآنی آیت یا حدیث کا ترجمہ سنانا، موضوع سے متعلق دلچسپ معلومات دینا، نظم پڑھانے کی صورت میں اس سے ملتی جلتی نظموں کا ریکارڈ سنوانا، ماڈل اور تصاویر کے ذریعے بچوں کی توجہ حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ۔

پڑھائی:

بچوں کو پڑھائی کے بھی زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیجیے۔ عبارت اور نظم بار بار پڑھوایئے، ان کا تلفظ درست کروایئے۔ انھیں کہانیوں، نظموں، انٹرویو، اخبارات اور رسالوں کے مطالعے کی رغبت دلایئے۔

دوسرے سیکشنز کے بچوں کے ساتھ پڑھائی کے مقابلے کا انعقاد کیجیے۔ اسمبلی اور دیگر مواقع پر بھی پڑھائی (Reading) کے مقابلے رکھیے۔

طریقۂ تدریس

نمونۂ تدریس:

پہلے خود درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آواز کے اتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ پڑھیے، جبکہ بچے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور بغور سنیں۔

طلبا کی شمولیت:

پھر بچوں سے پڑھوایئے۔ سب سے پہلے ان بچوں سے پڑھوایئے جو اچھا پڑھتے ہوں، پھر ایک اچھا پڑھنے والے بچے کے ساتھ کسی ایسے بچے کو کھڑا کیجیے جسے پڑھنے میں دقت ہوتی ہو، دونوں سے ایک ساتھ پڑھوایئے۔

پھر تمام بچوں سے باری باری پڑھوایئے اور ان کا تلفظ درست کرواتے جایئے۔
اس کے بعد ان کے گروپ بنوا دیجیے۔ گروپ کا ایک بچہ باقی بچوں کو پڑھ کر سنائے۔
پھر ایک گروپ دوسرے گروپ کو پڑھ کر سنائے۔
اس طرح بار بار پڑھنے سے ان کے پڑھنے میں روانی آئے گی۔

خوش خطی:

لکھائی بہتر کرنے کے لیے روزانہ خوش خطی کا کام دینا نہایت ضروری ہے۔ اس کے لیے نمونے کے طور پر الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچوں وک خوش خط لکھنے کا طریقہ بناوٹ کے نشان کے ذریعے سمجھایئے۔ مثلاً:

ب۔ بکری ج۔ جہاز

الفاظ میں شوشوں کی بناوٹ کا خیال رکھوایئے۔

ذخیرۂ الفاظ صحیح بناوٹ کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھے جائیں اور بچے اسی انداز میں کاپی میں لکھیں۔ کاپی ہی میں ان کی اصلاح کی جائے اور اصلاح کے بعد وہ الفاظ کم از کم تین مرتبہ لکھوائے جائیں۔ درست بناوٹ کے لیے بار بار یاد دہانی کروائی جائے، اور توجہ دلائی جائے۔ اس طرح یقیناً ان کی لکھائی بہتر ہوتی جائے گی۔

املا:

زبانی تحریر کے لیے املا ایک مؤثر عمل ہے۔

اس کی تیاری کے لیے ذخیرہ الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھا جائے اور بچوں سے پڑھوایا جائے۔ پھر ان الفاظ کو مٹا دیا جائے اور بچوں سے لکھوایا جائے۔ گھر پر املا کی تیاری کے لیے بچوں سے کہا جائے کہ وہ گھر میں ان الفاظ کو لکھ لکھ کر یاد کریں، اگلے دن وہ آسانی سے املا کر سکیں گے۔

بورڈ پر املا کی تیاری کے لیے اس ترتیب کا خیال رکھا جائے۔

- غور سے دیکھیں
- بلند آواز سے پڑھیں
- الفاظ کو مٹا دیں
- بغیر دیکھے لکھیں
- اصلاح شدہ الفاظ پانچ بار لکھیں

خود اصلاح:

بچوں کو اپنے کام کا خود جائزہ لینے کی عادت بھی ڈالیے۔ مثلاً کام مکمل کرنے کے بعد طلبا کاپی پنسل رکھ دیں، پھر آپ تختۂ تحریر پر الفاظ / حل لکھیے اور بچے بورڈ کے کام سے اپنا کام ملائیں، اغلاط پر دائرہ بنائیں اور ان کے سامنے انھیں درست کر کے لکھیں۔

تفہیم:

طلبا کی فہم میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ وہ عبارت کو سمجھیں، سوالات کے جوابات خود ڈھونڈیں یا عبارت سمجھ کر خود جوابات دینے اور لکھنے کی کوشش کریں۔ سمجھ کر اپنے الفاظ میں لکھنا ان کے فہم کو جلا بخشتا ہے۔ یہ کام اگرچہ محنت طلب ہے۔ تاہم بہترین نتائج کا ضامن ہے۔

مخصوص جوابات لکھوانے سے ان کی تحریری صلاحیتیں کبھی بھی پروان نہیں چڑھ سکتیں۔

سمعی و بصری مواد:

تدریسی عمل میں سمعی اور بصری مواد کی بہت اہمیت ہے۔ اس سے بچوں کی دلچسپی میں دو چند اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ مشکل سے مشکل نظریے کو آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو آڈیو / وڈیو، فلیش کارڈز، تصاویر، ماڈل، چارٹس وغیرہ کا موثر انداز میں استعمال کروایا جائے۔

حوصلہ افزائی:

- حوصلہ افزائی بچوں کی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہے اور مسابقت کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔
- حوصلہ افزائی کے لیے مختلف طریقے اپنائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً:
- ان کا کام تختہ نرم پر آویزاں کیا جائے۔
- ان کا کام دوسرے بچوں کو پڑھ کر سنایا جائے۔
- اسمبلی میں یا دیگر مواقع پر بچوں کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع فراہم کیا جائے۔
- ان کے کام پر "شاباش" لکھا جائے اور زبانی بھی کہا۔
- ان کا اچھا کام رسالے یا اخبار میں چھپنے کے لیے بھیجا جائے۔
- ان کے بنائے ہوئے ماڈل اور تصاویر کی نمائش کی جائے۔

جائزہ رپورٹ:

بہترین	بہتر	توجہ درکار ہے

سبق نمبر:۱

بڑوں کا ادب

مقاصد:

- طلبہ کو بڑوں کا ادب سے متعلق آگاہ کریں۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ بڑوں کا ادب کر سکیں اور ان میں یہ احساس پیدا ہو کہ بڑوں کی عزت کس قدر ضروری ہے۔ کیوں کہ آج اگر ہم دوسروں کو عزت دیں گے تو کل لوگ ہمیں بھی عزت دیں گے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- بڑوں کا ادب کے حوالے سے تصویری ماڈل
- بڑوں کا ادب پر مشتمل اقوال کے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پریڈز:٦ سے ٧)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں کہ کیا آپ اپنے بڑوں کا ادب کرتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں بڑوں کا ادب کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے بڑوں کا ادب سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو بھائی، بہن، چچا اور ماموں وغیرہ کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان سے بڑوں کا ادب کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے

بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نا معلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۲

قدرتی وسائل

مقاصد:

- طلبا قدرتی وسائل کے بارے میں جان سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ قدرتی وسائل کے حوالے سے جان سکیں اور جان سکیں کہ انسان کس تیزی سے قدرتی وسائل کا استعمال کر رہے ہیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ اگر قدرتی وسائل ختم ہو گئے تو ہمارے لیے جینا دوبھر ہو جائے گا۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- قدرتی وسائل کے حوالے سے ماڈل
- قدرتی وسائل کے ناموں کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ قدرتی وسائل سے کیا مراد ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں قدرتی وسائل کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں قدرتی وسائل سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف قدرتی وسائل کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۳

حکومت اور شہریوں کا کردار

مقاصد:

- یہ سمجھ سکیں کہ ایک اچھا شہری کیا ہوتا ہے اور وہ ملک کی بہتری کے لیے کس طرح اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔

- جان سکیں یہ حکومت اور شہریوں کے درمیاں کس طرح کا توازن ہوتا ہے۔
- حکومت سے متعلق جان سکیں کہ وہ کس طرح کام کرتی ہے ۔
- جان سکیں کہ شہریوں کے کیا فرائض ہیں جن کی ادائی کر کے وہ ایک ملک کے اچھے شہری بن سکتے ہیں ۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئی معلومات کے لیے فلیش کارڈ
- تختہ نرم
- حکومت اور شہریوں کے حوالے سے ماڈل
- شہریوں کے فرائض کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

حکومت اور شہریوں کا کردار پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں کہ ملک کا نظام کس طرح چلتا ہے۔اور ہم بحیثیت شہری اپنے فرائض کس طرح ادا کر سکتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں حکومت اور شہریوں کے کردار کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔تا کہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں حکومت اور شہریوں کے کردار سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔اس حوالے سے ان کو شہریوں کے فرائض کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تا کہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھر پور دلچسپی لیں گے۔ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی

اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۴

قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ

مقاصد:

- طلبہ کو قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کی شخصیت سے متعلق معلومات فراہم کی جاسکیں۔
- طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کی پاکستان حاصل کرنے کی کاوشوں کو جان سکیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کا ماڈل
- قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کی زندگی کے مختلف حصوں پر مشتمل کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق قائداعظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ جانتے ہیں کہ یہ وطن پاکستان کس نے بنایا؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے

بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۵

علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ

مقاصد:

- طلبہ علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ کی شخصیت سے متعلق جان سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے کس طرح اپنی شاعری سے ہندوستان کے مسلمانوں کو بیدار کیا۔
- بچوں کو یہ باور کروائیں علامہ اقبال نے پاکستان کا خواب دیکھا جسے قائداعظم نے عملی جامہ پہنایا ۔
- وہ یہ جان لیں کہ علامہ اقبال نے نوجوانوں کو آزادی کے لیے تیار کیا اور اپنی زندگی فارسی اور اردو شاعری سے انھیں خودی کا سبق دیا ۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز

- تختہ نرم
- علامہ اقبال کا ماڈل
- علامہ اقبال کی زندگی کے مختلف ادوار پر کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ علامہ اقبال رحمتہ اللّٰہ علیہ کون تھے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں علامہ اقبال رحمتہ اللّٰہ علیہ کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں علامہ اقبال رحمتہ اللّٰہ علیہ سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو علامہ اقبال رحمتہ اللّٰہ علیہ کی مختلف تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے علامہ اقبال رحمتہ اللّٰہ علیہ کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۶

فاطمہ جناح رحمتہ اللّٰہ علیہ

مقاصد:

- طلبہ فاطمہ جناح رحمتہ اللّٰہ علیہ کی شخصیت سے متعلق جان سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ فاطمہ جناح رحمتہ اللّٰہ علیہ نے کس طرح اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ان کے شانہ بشانہ کام کیا۔
- بچوں کو یہ باور کروائیں فاطمہ جناح رحمتہ اللّٰہ علیہ نے پاکستان کی جدوجہد میں بھرپور حصہ لیا۔
- وہ یہ جان لیں کہ فاطمہ جناح رحمتہ اللّٰہ علیہ نے خواتین کو آزادی کے لیے تیار کیا۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- فاطمہ جناح رحمتہ اللّٰہ علیہ کا ماڈل
- فاطمہ جناح رحمتہ اللّٰہ علیہ کی زندگی کے مختلف ادوار پر کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ فاطمہ جناح رحمتہ اللّٰہ علیہ کون تھے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں فاطمہ جناح رحمتہ اللّٰہ علیہ کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں فاطمہ جناح رحمتہ اللّٰہ علیہ سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو فاطمہ جناح رحمتہ اللّٰہ علیہ کی مختلف تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے فاطمہ جناح رحمتہ اللّٰہ علیہ کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی

ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۷

اختلافات ختم کرنا

مقاصد:

- طلبا سیکھ سکیں گے کہ اختلافات کی وجہ عموماً معمولی ہوتی ہے۔ اس لیے اختلافات کو ختم کرنے میں ہی بھلائی ہے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ کسی بھی معاملے میں اختلافات ختم کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔
- بچوں کو سمجھائیں کہ اختلافات نفرتوں کو جنم لیتے ہیں اور اس طرح ان اختلافات کی وجہ سے بہت سے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان اسی وقت ایک کامیاب انسان بن سکتا ہے جب وہ اختلافات کو ختم کر کے ایک بہترین انسان کی صورت میں دوسروں کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم

- اختلافات ختم کرنے کے حوالے سے ماڈل
- اختلافات ختم کرنے کے حوالے سے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۴ سے ۵)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ اختلافات کو ختم کرنے کے حوالے سے وہ کیا کرتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں اختلافات کو ختم کرنے کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تا کہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں اختلافات کو ختم کرنے سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے انھیں مختلف تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تا کہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھر پور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۸

بدلتی دنیا

مقاصد:

- طلبہ کو دنیا میں تیزی سے آنے والی تبدیلیوں سے متعلق آگاہ کیا جائے ۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ بدلتی دنیا کی صورت حال کو سمجھ سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ بدلتی دنیا کے تمام طرح کے تقاضے پورے کر سکیں۔
- بچوں کو یہ باور کروایا جائے کہ اس بدلتی دنیا میں انھیں بھی ترقی کرنے کے لیے ان تھک محنت کی ضرورت ہے ۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- بدلتی دنیا کے حوالے سے ماڈل
- بدلتی دنیا کے حوالے سے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز:۳ سے۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ بدلتی دنیا کے حوالے سے کیا سوچتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ہمیں بدلتی دنیا کے حوالے سے اہم معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں بدلتی دنیا سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو بدلتی دنیا کے مختلف مناظر کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی

ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۹

ایجادات

مقاصد:

- طلبا ایجادات سے متعلق جان سکیں اور اس کی مناسب تعریف کر سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ دنیا میں ہونے والی ایجادات کا مقصد کیا ہے؟
- بچوں کو مختلف طرح کی ایجادات سے متعلق معلومات فراہم کریں تا کہ وہ ان معلومات کی روشنی میں ایجادات کو جان سکیں اور اپنی زندگی میں ان کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- ایجادات کا ماڈل
- ایجادات سے متعلق مختلف کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس(پریڈز:۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ ایجادات کیا ہوتی ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ایجادات کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔تا کہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ایجادات سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔اس حوالے سے ان کو ایجادات کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اوران میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تا کہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نا معلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۰

خوراک

مقاصد:

طلبا اس قابل ہو جائیں کہ وہ متوازن غذا سے متعلق آگاہ ہو سکیں۔

بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ متوازن خوراک انسان کی زندگی میں کیوں ضروری ہے؟

وہ یہ جان لیں کہ آج خوراک کے حوالے سے ہم نے اس مسئلہ کے حل میں سائنس سے مدد لی ہے مگر اس سے زمینی آلودگی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- متوازن غذا کے حوالے سے ماڈل
- متوازن غذاؤں کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ خوراک کسے کہتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں خوراک کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں خوراک سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھر پور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۱

مسکن

مقاصد:

- طلبا کو آگاہی فراہم ہو سکے کہ مسکن کس کو کہتے ہیں اور وہ انسان کی زندگی میں کیا کردار ادا کرتا ہے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ مختلف جانداروں کے مسکن میں فرق ہوتا ہے۔
- بچوں کو مسکن کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی سرگرمیوں نے کس طرح جانوروں اور پودوں کے مسکن کو نقصان پہنچایا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- مختلف مساکن کے ماڈل
- مختلف مساکن کے نامون کے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ مسکن کسے کہتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں مسکن کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تا کہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں مسکن سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف مساکن کی تصاویر

بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۲

سورج

مقاصد:

- طلبا کو بتائیں کہ سورج روشنی اور حرارت حاصل کرنے کا ایک قدرتی ذریعہ ہے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ سورج کی اہمیت کو جان سکیں۔
- بچے جان سکیں کہ سورج کی روشنی کی وجہ سے زمین پر دن اور رات کا نظام چل رہا ہے۔
- وہ یہ جان لیں کہ کس طرح زمین سورج کے گرد چکر لگا رہی ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختہ نرم

- سورج کے حوالے سے ماڈل
- سورج کے مختلف نام کے حوالے سے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ زمین کے لیے سورج کس قدر ضروری ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں سورج کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تا کہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں سورج سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف انداز میں لی جانے والی سورج کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تا کہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۳

جاندار اجسام میں تبدیلیاں

مقاصد:

- طلبا کو بتائیں کہ جاندار اجسام کیا ہیں ۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ جاندار اجسام میں زندگی کے سائیکل کو سمجھ سکیں۔
- بچے جان سکیں کہ جاندار اجسام میں کس طرح تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ بعض جاندار ابتداء ہی سے ماں باپ جیسے اور بعض ان سے مختلف ہوتے ہیں ۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- جاندار اجسام کی زندگی کے سائیکل کے ماڈل
- جاندار اجسام کے ناموں پر مشتمل کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز:۳سے۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ جاندار اجسام میں وقت کے ساتھ تبدیلیاں کیوں رونما ہوتی ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں جاندار اجسام میں تبدیلیاں کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں جاندار اجسام میں تبدیلیوں سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف پودوں اور جانوروں کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے

ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۴

توانائی اور اس کے ذرائع

مقاصد:

- طلبا کو بتائیں کہ سورج توانائی کا قدرتی ذریعہ ہے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ توانائی کی اہمیت کو جان سکیں۔
- بچے جان سکیں کہ سورج کی روشنی اور حرارت توانائی کا قدرتی ذریعے ہیں جبکہ اس کے علاوہ تیل گیس اور دیگر ذرائع سے بھی توانائی حاصل کی جاتی ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- توانائی اور اس کے ذرائع پر مشتمل ماڈل
- توانائی اور اس کے مختلف ذرائع کے نام کے حوالے سے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ توانائی کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں توانائی اور اس کے ذرائع کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں توانائی اور اس کے ذرائع سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف التوانائی اور اس کے ذرائع کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۵

کشمیر جنت نظیر

مقاصد:

- طلبا کو اپنی ذات اور کشمیر کے حوالے سے جاننے کا موقع مل سکے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ کشمیر کے حسن کو بیان کر سکیں اور اس سے متعلق مفید معلومات حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ان کا اور کشمیر کا کس طرح کا رشتہ ہے اور کشمیر کو جنت نظیر کیوں کہا جاتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- کشمیر کے حوالے سے ماڈل
- کشمیر کے مختلف مقامات کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق کو پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کشمیر کو جنت نظیر کیوں کہا جاتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں کشمیر کو جنت نظیر کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے کشمیر کو جنت نظیر سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو کشمیر کے مختلف اضلاع کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں

معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد کِشورِ حسین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

www.daniyalpublications.com
daniyalpublications@gmail.com
+ 92 42 37 36 1325 / 3731 2126
+ 92 300 487 3188 / 321 377 3769
+ 92 300 487 3188 / 333 802 4034

دانیال پبلیکیشنز
بیسمنٹ الحبیب ایجوکیشنل سنٹر، 38۔اُردو بازار، لاہور، پاکستان

Daniyal Publications